

X242/12/01

NATIONAL
QUALIFICATIONS
2014

WEDNESDAY, 28 MAY
1.00 PM – 2.40 PM

URDU
HIGHER
Reading and
Directed Writing

45 marks are allocated to this paper. The value attached to each question is shown after each question.

You should spend approximately one hour on Section I and 40 minutes on Section II.

You may use an Urdu dictionary.



Read the whole of this article carefully and then answer **in English** the questions which follow it.

Ahsan Ali, a Pakistani writer, has written about a trip he took to Nepal several years ago.

نیپال میں سیر و تفریح

نیپال جنوبی ایشیا میں واقع ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ نیپال میں دُنیا کی بلند ترین پہاڑی چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ واقع ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کوہ پیماؤں کے شوقین اکثر نیپال کا رُخ کرتے ہیں۔ میں بھی کئی سال پہلے اپنے والدین کے ساتھ نیپال گیا۔ مجھے پہاڑوں پر چڑھنے کا کوئی شوق نہیں۔ میں یہ جاننا چاہتا تھا کہ ان لوگوں کا رہن سہن کیسا ہے، اس ملک کی ثقافت کیسی ہے۔ اور وہاں کی دیہاتی اور شہری زندگی میں کیا فرق ہے؟ میری والدہ ہمیشہ کہتی ہیں کہ ہم۔ جس ملک میں بھی جائیں ہمیں ان لوگوں کے طرز زندگی سے واقفیت حاصل کرنی چاہیے۔ اس سے آپس کے اختلافات دور ہوتے ہیں اور لوگ ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں۔

ہم نیپال میں چار ہفتے ٹھہرے اور اس دوران ہم نے نیپال میں بہت کچھ دیکھا۔ میں اپنی تمام سرگرمیوں کا ذکر تو نہیں کر سکتا، لیکن چند دلچسپ واقعات ضرور بیان کروں گا۔ نیپال میں ہمارا پہلا دن کچھ اتنا خوشگوار نہیں تھا۔ تیز بارش اور تیز ہوا چل رہی تھی۔ ایسے موسم کو دیکھ کر میں نے فوراً کہا کہ امی جان کہیں ہم واپس سکاٹ لینڈ تو نہیں پہنچ گئے ہیں۔ میری والدہ مسکرائیں اور کہنے لگیں بیٹا یہ مون سون کا موسم ہے اور اس موسم میں بارشیں اور تیز ہوائیں معمول کی بات ہے۔

پہلے ہفتے میں ہم نے نیپال کے دارالحکومت کٹھمنڈو کی سیر کی۔ کٹھمنڈو سطح سمندر سے چودہ سو میٹر کی بلندی پر واقع پہاڑوں کے درمیان ایک خوبصورت وادی ہے۔

جس دن موسم اچھا ہوتا ہم تینوں پیدل شہر کی سیر کو نکل پڑتے۔ گھوم پھر کر شہر دیکھتے اور مقامی لوگوں کے ساتھ ملتے۔ شہر کا وہ حصہ جس میں بادشاہ کا محل ہے وہ صاف ستھرا اور خوبصورت ہے اور وہاں جدید طرز کی عمارتیں ہیں۔ شہر کے دوسرے حصے میں جس کا نام تھامل ہے اس میں پرانی طرز کی عمارتیں اور تنگ گلیاں ہیں۔ تھامل میں روزمرہ کی چیزوں کی قیمتیں نسبتاً کم اور مکانوں کے کرایے بھی مناسب ہیں۔ ایک ہی خاندان کے لوگ مل کر چھوٹے چھوٹے کاروبار کرتے ہیں۔

25 ایک دن ہم تھامل کے علاقے میں واقع ایک پارک میں گئے۔ اس پارک میں دو باتیں میری توجہ کا مرکز بنیں۔ پہلی بات یہ کہ اس پارک میں ایک کافی بڑا تالاب تھا جس میں رنگ برنگی مچھلیاں تھیں۔ میں تالاب کے کنارے کھڑا ہو کر کافی دیر تک ان رنگ برنگی مچھلیوں کو دیکھتا اور لطف اندوز ہوتا رہا۔ اور اس پارک کی دوسری بات یہ کہ یہاں درختوں پر بہت زیادہ چھوٹے بڑے بندر ادھر ادھر آزادانہ اچھل کود رہے تھے۔ کچھ بندر تو اتنے چھوٹے تھے کہ بلی کے بچے معلوم ہوتے تھے۔

35 ایک دن ہم نے رہنما کے ساتھ کٹھمنڈو کے گردونواح میں واقع مندروں کی سیر کی۔ نیپال میں ہندومت اور بدھمت کے ماننے والے لوگ رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نیپال میں سینکڑوں سال پرانے ہندو اور بدھ مذہب کے مندر ہیں۔ ہمیں وہاں کے لوگوں سے ملنا اور ان کی عبادت گاہوں کو دیکھنا بہت اچھا لگا۔ ہم نے چند دن نیپال کے جنوبی علاقے کے ایک دیہات میں بھی گزارے۔ وہاں لوگوں کی زندگی بہت سادہ اور مشقت طلب ہے۔ اب بھی وہاں بہت سے

لوگوں کا پیشہ زراعت ہے۔ مرد اور عورتیں مل کر کھیتوں میں کام کرتے ہیں۔ عورتوں نے سر پر ٹوکری رکھی ہوتی ہے اور اس میں سے بڑی مہارت سے کھیتوں میں قدرتی کھاد بکھیرتی ہیں اور مرد کھیتوں میں ہل چلاتے ہیں۔ بارش میں باہر کام کرتے وقت وہ لوگ ایک خاص چھتری استعمال کرتے ہیں جو مقامی لوگ اپنے ہاتھوں سے تیار کرتے ہیں۔ اور اس کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں بانس کی شاخیں اور خشک پتے استعمال کئے جاتے ہیں۔

فارغ وقت میں مرد اور عورتیں خوراک کے لئے مچھلی پکڑتے ہیں۔ مچھلی پکڑنے والوں کے پاس بانس کی شاخوں سے بنی ہوئی ٹوکری ہوتی ہے۔ عورتیں کم گہرے پانی میں ایک چھوٹے جال کی مدد سے اور مرد زیادہ گہرے پانی میں بڑے جال کے ساتھ مچھلی پکڑتے ہیں۔

ہم نیپال میں تقریباً چار ہفتے کے لئے ٹھہرے۔ کسی دوسرے ملک میں چار ہفتے کے لئے چھٹیاں منانا کافی مہنگا معلوم ہوتا ہے مگر ہم نے بہت کم پیسوں میں اپنا گزارا کیا۔ ہمارے نیپال جانے کا مقصد مہنگے ہوٹلوں میں ٹھہرنا یا

وہاں پر خرید و فروخت کرنا نہیں تھا بلکہ وہاں کی ثقافت کو قریب سے دیکھنا تھا۔ مقامی آبادی کے ساتھ گھل مل کر اور ان میں رہ کر اندازہ ہوا کہ وہ سیدھے

سادے اور محبت کرنے والے لوگ ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ دلچسپ معلومات بھی ہوئیں، مثلاً ٹوپی پہننا وہاں عزت کا نشان سمجھا جاتا ہے اور کسی کے سر سے ٹوپی

اتارنا برا سمجھا جاتا ہے۔ میں نے بھی وہاں سے ایک خاص نیپالی ٹوپی اپنے لئے اور ہاتھ سے کڑھائی کی ہوئی ایک ٹی شرٹ اپنے دوست کے لئے خرید

لی۔ اب میں اُن کی تہذیب و ثقافت کو بہتر طور پر جانتا ہوں اور اُس دوران
جن لوگوں سے میری دوستی ہوئی میں آج بھی ان کے ساتھ رابطہ کرتا ہوں۔

Questions

Re-read lines 1–9.

1. Ahsan talks about Nepal as a tourist destination.
 - (a) What kind of tourists generally visit Nepal? 1
 - (b) How was Ahsan's visit different from a typical tourist holiday? Mention any **two** things. 2
 - (c) According to Ahsan's mother, why is it a good idea to explore different cultures? Mention any **one** thing. 1

Re-read lines 10–14.

2. Ahsan describes his first day in Nepal.
 - (a) What was the weather like when Ahsan and his parents arrived? 1
 - (b) What comment did he make about the weather? 1

Re-read lines 17–24.

3. Ahsan talks about their visit to the capital city.
 - (a) Give **two** details about Kathmandu. 2
 - (b) What does he say about the area around the royal palace? Mention any **one** thing. 1
 - (c) What does he say about Thamel? Give any **two** details. 2

Re-read lines 25–31.

4. They visited a park in Thamel.

What interested Ahsan about this park? Mention **two** details. 2

Re-read lines 32–35.

5. He talks about a guided tour of Kathmandu.

What did they see on the tour? 1

Re-read lines 36–43.

6. He talks about village life in Nepal.
 - (a) How do couples share their farming responsibilities? Mention any **two** things. 2
 - (b) What is interesting about the umbrella? 2

Questions (continued)

Re-read lines 44–47.

7. Ahsan talks about people fishing for food in their spare time.

What are the differences between the way men and women fish?

2

(20)

8. Translate into English:

“ہم نیپال میں تقریباً..... ان کے ساتھ رابطہ کرتا ہوں۔“

(lines 48 – 58)

10

(30)

SECTION II—DIRECTED WRITING

You went on a two-week trip to Pakistan with your school/college. You have been asked to write a report of your trip **in Urdu** for your school/college magazine/website.

You must include the following information and **you should try to add** other relevant details:

- how you travelled to Pakistan **and** what the journey was like
- where you stayed **and** what the accommodation was like
- how you got on with the people you met
- what the local area was like
- what you particularly liked **and** what you found difficult
- whether you would recommend a trip like this to Pakistan **and** why.

(15)

Your report should be 150–180 words in length.

Marks will be deducted for any area of information that is omitted.

[END OF QUESTION PAPER]

[BLANK PAGE]

FOR OFFICIAL USE

--	--	--	--	--	--

Examiner's Marks	
A	
B	

Total
Mark

--

X242/12/02

NATIONAL
QUALIFICATIONS
2014

WEDNESDAY, 28 MAY
3.00 PM – 4.00 PM

URDU
HIGHER
Listening/Writing

Fill in these boxes and read what is printed below.

Full name of centre

--

Town

--

Forename(s)

--

Surname

--

Date of birth

Day Month Year

--	--	--	--	--	--

Scottish candidate number

--	--	--	--	--	--	--	--	--	--

Number of seat

--

Do not open this paper until told to do so.

Answer Section A in English and Section B in Urdu.

Section A

Listen carefully to the recording with a view to answering, in English, the questions printed in this answer book. Write your answers **clearly and legibly** in the spaces provided after each question.

You will have 2 minutes to study the questions before hearing the dialogue for the first time.

The dialogue will be played **twice**, with an interval of 2 minutes between the two playings.

You may make notes at any time but only in this answer book. **Score out any notes before you hand in the book.**

Move on to Section B when you have completed Section A: you will **not** be told when to do this.

Section B

Do not write your response in this book: **use the 4 page lined answer sheet.**

You will be told to insert the answer sheet inside this book before handing in your work.

You may consult an Urdu dictionary at any time during **both** sections.

Before leaving the examination room you must give this book to the Invigilator. If you do not, you may lose all the marks for this paper.



Section A*Marks*

Aslam, a journalist, interviews Shazia about her career as a flight attendant.

1. (a) What, from childhood, inspired Shazia to become a flight attendant? Mention any **one** point.

1

- (b) Why does she like her job? Mention any **two** things.

2

2. What qualities should a flight attendant have? Mention any **three** things.

3

3. What further skills could help someone becoming a flight attendant?

2

4. What does a flight attendant do before the plane takes off? Mention **two** things.

2

5. What does the pilot do before take-off?

Marks
2

6. Which applicants do the airlines give preference to? Mention any **three** things.

3

7. What, in Shazia's opinion, would attract more young people to this profession? Mention **three** things.

3

8. Is there anything that makes Shazia unhappy in her job? Give **two** details.

2

(20)

[Turn over for Section B on *Page four*

شازیہ نے فضائی میزبان کی خوبیاں اور تعلیم کے متعلق بہت کچھ بتایا۔
اگر آپ کو موقع ملے تو کیا آپ میں وہ خوبیاں موجود ہیں جو اُس نے
بتائیں اور آپ وہ تربیت بھی حاصل کریں گے کہ ایک کامیاب فضائی
میزبان بن سکیں۔ اردو میں ۱۲۰ سے ۱۵۰ الفاظ میں لکھیے۔

10
(30)

USE THE 4 PAGE LINED ANSWER SHEET FOR YOUR ANSWER TO
SECTION B

[END OF QUESTION PAPER]

X242/12/12

NATIONAL WEDNESDAY, 28 MAY
QUALIFICATIONS 3.00 PM – 4.00 PM
2014

URDU
HIGHER
Listening Transcript

This paper must not be seen by any candidate.

The material overleaf is provided for use in an emergency only (eg the recording or equipment proving faulty) or where permission has been given in advance by SQA for the material to be read to candidates with additional support needs. The material must be read exactly as printed.



Instructions to reader(s):

The dialogue below should be read in approximately 5 minutes. On completion of the first reading, pause for two minutes, then read the dialogue a second time.

Candidates have two minutes to study the questions before the transcript is read.

Aslam, a journalist, interviews Shazia about her career as a flight attendant.

شازیہ آپ ہمیں بتائیں گی کہ آپ نے فضائی میزبان یعنی (فلائٹیٹ اسٹڈینٹ) بننا کیوں پسند کیا؟ اور یہ پیشہ آپ کو کیسا لگا؟

میں بچپن میں اپنی دادی سے پریوں کی کہانیاں سنتی تھی اور دل ہی دل میں سوچتی کہ کاش میں بھی پری ہوتی اور فضاؤں میں اڑتی جب میں بڑی ہوئی تو مجھے اس شعبے میں اپنی خواہش کی تکمیل نظر آئی اور میں فضائی میزبان بن گئی۔ مجھے اپنا پیشہ بہت اچھا لگتا ہے۔ ایک تو میں مختلف ملکوں کی سیر کے ساتھ ساتھ وہاں کے لوگوں سے ملتی ہوں دوسرے ان کی ثقافت اور رسم و رواج کے بارے میں بھی معلومات ہو جاتی ہیں

آپ کے خیال میں ایک فضائی میزبان کو کیسا ہونا چاہیے؟

سب سے پہلی اور اہم بات یہ کہ فضائی میزبان کو خوش اخلاق ہونا چاہیے اور ہر طرح کے مسافروں سے خواہ وہ جہاز کے عملے سے تعاون کرنے والے ہوں یا بحث کرنے والے ضدی مسافر ہوں سب سے نرم لہجے میں بات کرنی چاہیے اس کے علاوہ کسی بھی وجہ سے اگر کبھی پرواز ناہموار ہو جائے تو ایسے حالات میں فضائی میزبان کو پرسکون رہنا چاہیے اور کسی قسم کی پریشانی کا اظہار مسافروں پر نہیں کرنا چاہیے اس سے ان کے حوصلے بلند رہتے ہیں۔

فضائی میزبان بننے کے لیے کس قسم کی تعلیم کی ضرورت ہوتی ہے؟
فضائی میزبان بننے کے لیے کالج کی تعلیم کے علاوہ اگر ابتدائی طبی امداد کا
کورس کیا ہو اور تیراکی کی تربیت حاصل کی ہو تو اُن کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں
اضافہ ہوتا ہے

شازیہ آپ کے فرائض میں کون کون سے کام شامل ہیں؟
آپ نے اچھا سوال کیا۔ دراصل جہاز اڑنے سے پہلے ہمارا پہلا کام
ابتدائی طبی امداد کے سامان کو دیکھنا ہوتا ہے کہ سب ضروری چیزیں موجود ہیں
دوسرا بڑا کام کھانے پینے کی چیزوں کو ٹرالی میں رکھ کر تیار کرنا اور تیسرا
ضروری کام اپنے آپ کو اچھی طرح تیار کرنا تاکہ کچھ اچھی لگ سکوں۔ ارے
آپ تو مسکرانے لگے

بہت خوب اس کے علاوہ اور کیا؟

جی پرواز سے پہلے پائلٹ سفر کا پروگرام بناتا ہے اور ہمیں اس سے آگاہ کرتا ہے
پھر سارے سفر میں اُس پر عمل کیا جاتا ہے
اچھا یہ تو بتائیے کہ ایک فضائی میزبان کے امیدوار کے لئے کونسی شرائط
ضروری ہیں؟

یہ تو میں آپ کو پہلے بھی بتا چکی ہوں لیکن آج کل فضائی کمپنیاں ان امیدواروں کو
ترجیح دیتی ہیں جن کے پاس سیروسیاحت یا مہمانداری کی ڈگری ہو اور اپنی مادری
زبان کے علاوہ انگریزی زبان میں بھی مہارت ہو لیکن اگر کوئی اور بیرونی زبان بھی
آتی ہو تو اچھا ہے۔

[Turn over

شازیہ آپ کے خیال میں اس پیشے کو کس طرح پرکشش بنایا جائے کہ زیادہ نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اس پیشے میں آئیں؟

جی! ہمارے ملک کے سکولوں اور کالجوں میں وہ اساتذہ جو بچوں کو ان کے مستقبل کے بارے میں مشورے دیتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ وہ آگے چل کر کیا کر سکتے ہیں اگر وہ طلباء کو اس پیشے کے بارے میں اچھی طرح سے سمجھائیں اور اس پیشے کو اختیار کرنے کے فائدے بتائیں تو یہ پیشہ پرکشش بن سکتا ہے۔ دوسری بات کہ کسی تجربہ کار فضائی میزبان کو بلائیں تاکہ وہ اپنے تجربے کی روشنی میں طلباء کو اس کے فائدے اور نقصان کے بارے میں سمجھائیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ اس کے علاوہ فضائی کمپنیاں ان کی تنخواہوں میں مہنگائی کی مناسبت سے اضافہ کریں تو مجھے یقین ہے کہ ہمارے نوجوان اس پیشے میں ضرور آئیں گے۔

آخری سوال! آپ کے پیشے کی کوئی ایسی بات جو آپ کو اچھی نہ لگی ہو؟
ویسے تو مجھے اپنے پیشے کی سبھی باتیں اچھی لگتی ہیں مگر جب بہت لمبی پرواز ہوتی ہے تو اکتاہٹ ہوتی ہے جیسے کہ جب میں پہلی بار کالگری کی پرواز پر گئی تو نوگھنٹے کی مسلسل پرواز سے مجھے بہت تھکن ہوئی ہاں ایک اور بات اگر جہاز میں بحث کرنے والے اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر اعتراض کرنے والے مسافر مل جائیں تو اچھا نہیں لگتا۔ ایک فلائٹ میں میرے ساتھ بھی ایسا ہوا تھا جو میں کبھی نہیں بھول سکتی۔

[END OF TRANSCRIPT]